بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سورة المزّمل
مُستند اعمال

رکھ لے انشاءاللہ ان کے درمیان دشمنی نہ رہیگی ؛

۲۵:- برائے حُب - اگر کوئی شخص اسم یَاوَدُوْدُ کو جس ساعت میں قمر متصل شرف مشتری میں ہوئے۔ پارچہ حریر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاءاللہ سب آدمیوں کے دل میں محبوب ہوگا۔ اور سب آدمی اس سے محبت کریں گے۔ اور اگر اسم وَدُوْدُ کو ہمیشہ بلاناغہ پڑھتا رہے اُس پر زیادتی نعمت کی ہوگی ؛

۲۶:- جو شخص شب دوشنبہ کو دو رکعت نماز نفل پڑھ کر اور اکتالیس ۴۱ سیاہ مرچیں لیکر اور ہر ایک پر سات سات مرتبہ آیۃ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ - پڑھ کر کہے علیٰ حب فلاں بن فلاں محبت فلاں بن فلان - اور ہر ایک دانہ کا سنہ مطلوب کی طرف کرکے کوئلہ کی آگ پر جلا دیوے۔ انشاءاللہ محبت پیدا ہوجائیگی ؛

اعمال سُورۃ مُزَّمِّل شریف

(۱)

اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آئے چاہئے کہ سات روز یا ستائیس روز اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھے اور اوّل آخر درود شریف پڑھے۔ اور اُن ایّام میں گوشت کھانا ترک کردے مشکل آسان ہوجائیگی ؛

فوائد

۱:- اگر فقیر اس طرح پڑھے تو غنی ہوجائیگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۲:- اگر دردِزہ والی عورت کو گیارہ مرتبہ سورۃ مُزَّمِّل شریف پڑھ کر شکر پر دم کرکے کھلادیں تو فوراً خلاصی ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ ؛

۳:- اگر تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے اور اُس سے منہ دھوکر امراء اور بادشاہ یا حاکم کے پاس جاؤ تو وہ اُس کی عزت و احترام کریں انشاءاللہ تعالیٰ ؛

۴:- اگر کوئی شخص قید میں ہو یا کسی کا کوئی مقدمہ دائر ہو۔ اُس کو سورۃ مزمل شریف مشک اور زعفران سے لکھ کر دیجائے اور اس کو وہ اپنے پاس رکھے تو قیدی قید سے رہا ہو اور مقدمہ والا مقدمہ میں کامیاب ہو۔ انشاءاللہ تعالیٰ ؛

۵ :- اگر بروز عید کے روز غسل کرکے مسجد کے راستہ کی خاک اور پرانی قبر کی خاک اور پڑاوے کی خاک لے کر نو مرتبہ سورۂ مزمل شریف کو پڑھ کر دم کرے اور دشمن کی طرف اڑا دے دشمن ہلاک ہوجائیگا مجرب ہے

۶ :- اگر کسی ظالم کے ظلم سے تنگ ہو اور اس کی قید میں گرفتار ہو تو بعد نماز جمعہ سورۂ مزمل شریف اُنیس ۱۹ مرتبہ پڑھ کر سرسوں پر دم کرکے آگ میں ڈال دے۔ مجرب ہے۔

۷ :- اگر کسی معصوم بچہ پر سایہ یا جن و پری کا اثر ہو تو فولاد کے چاقو پر اکتالیس بار پڑھ کر اُس بچہ کو کھڑا کرکے اس کے سایہ پر زمین میں گاڑ دے۔ کفار حاضر ہو اور بچہ خلاصی پائے انشاء اللہ تعالیٰ ؛

۸ :- اگر مرد و عورت میں موافقت نہ ہو تو سورۂ مزمل شریف کو اکیس ۲۱ مرتبہ پڑھ کر جو نا موافق ہو اُس پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ موافقت ہوجائیگی ؛

منقول از معمولاتِ عزیزیہ

خواصِ سورۂ مزّمّل شریف

فوائد او خواص سورۂ مزمل شریف کی تلاوت کے بیشمار ہیں چند اُن میں سے یہ ہیں کہ اوّل برائے زیارت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ دوسرے برائے فتوح دکشائش رزق۔ تیسرے برائے دفع دشمن۔ چوتھے برائے قبولیت نزد امراء وسلاطین وغیرہ وغیرہ۔ تاثیرات اس سورۂ مبارکہ کی عجیب و غریب ہیں اور طریقہ اس کے پڑھنے کا جو خاندانِ **اخوند** صاحبؒ کے بزرگوں سے منقول ہے یہ ہے کہ بعض مشائخ کے نزدیک تمام حاجتیں پوری ہونے کیلئے اکتالیس ۴۱ بار اس ترکیب سے پڑھے کہ بعد نماز فجر آٹھ بار اور بعد نماز ظہر آٹھ بار اور بعد نماز عصر آٹھ بار اور بعد نماز مغرب آٹھ بار اور بعد نماز عشاء نو ۹ بار۔ اور اوّل و آخر درود شریف اور پڑھنے کے درمیان میں کسی سے بات چیت نہ کرے ؛

برائے ہلاکی و زبان بندی اعداء

سات روز تک صبح یا عشاء کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل شریف کو اور جب پڑھتے پڑھتے حسب ذیل آیتوں پر پہنچے تو حسب ذیل طریقہ کا ضرور خیال رکھے۔ اوّل جب آیت

هِیَ اَشَدُّ وَطْاءً پر پہنچے تو کہے الٰہی بحق فلان بن فلان کو دفع کر۔ دوم جب آیۃ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ پر پہنچے تو دس بار کہے الٰہی فلاں بن فلاں کو باندھ دے۔ اور اُس کا دل میری جانب مائل کر سوم جب آیۃ وَاللّٰہُ یُقَدِّرُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ پر پہنچے تو کہے الٰہی فلان بن فلان کو پراگندہ کر اور اس کی قوم کو سرگردان فرما چہارم جب آیۃ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ پر پہنچے تو کہے الٰہی فلاں بن فلاں کو ہلاک کر بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

برائے زیارت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہے وہ ماہِ رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کی شب میں غسل کرے اور پاک کپڑے پہن کر عطر لگائے اور ان کاموں سے فارغ ہو کر بارہ رکعت نفل ادا کرے اور نفلوں کے بعد (بہ خشوع و خضوع) ایک مرتبہ سورۃ مزمل شریف پڑھے بعد از اں ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ اس کا ثواب حضور کو پہنچا دے انشاء اللہ العزیز جمال جہاں آرا کی زیارت سے مشرف ہوگا

برائے دفعیہ مشکلات

عشاء کی نماز کے بعد اس ترکیب سے پڑھے کہ اوّل اس درود شریف کو اکیس مرتبہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْمَنَازِلِ وَالْخَصَائِصِ اس کے بعد ایک بار یہ دعاء پڑھے۔ یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَۃً وَّعِلْمًا یَا حَنَّانُ ۔ اس درود اور دعاء کو پڑھنے کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۃ مزمل شریف پڑھے اس سے فارغ ہونیکے بعد سو مرتبہ یہ دعاء پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خَلْقًا مَّا بِھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

اس دُعاء کے بعد پھر وہی درود شریف اکیس بار پڑھے جو اوّل میں پڑھی تھی بعد اس کے ہر مشکل آسان ہونے کیلئے دُعاء مانگے۔

برائے زندگی اولاد

اگر کسی کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ تو نیلے دھاگہ کے چار چار تار لے کر علیحدہ علیحدہ دس جگہ بٹ لے۔ ان بٹے ہوئے دس کو ایک جگہ بٹ لے تو گویا یہ چالیس تاروں کا ایک گنڈہ ہو جائیگا۔ اب اس گنڈہ پر اکتالیس گرہ لگائے اور ہر گرہ پر ایک دفعہ سورۃ مزمل شریف پڑھ کر پھونک دے اس کے بعد وہ گنڈہ

ٹکے گے میں ڈال دے حق تعالیٰ ازسرِ نو زندگی بخشے گا۔

پہلا طریقہ زکوٰۃ سورۃ مزمل نفش شریف

شرائط زکوٰۃ کا لحاظ کرتے ہوئے سورۃ مزمل شریف کو سات روز تک اکیس ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز پڑھنے کے بعد اکیس نقش لکھے اور ہر نقش کی گیہوں کے آٹے میں گولیاں بنا کر روزانہ دریا میں پھینک آوے اور اس طرح سات دن گذرنے کے بعد زکوٰۃ سے فارغ ہوکر روزانہ سورۃ مزمل کو ایک بار پڑھے اور ایک نقش روز مرّہ لکھے۔ نقش یہ ہے۔

۱۶۸۶۰	۱۶۸۷۳	۱۶۸۷۰	۱۶۸۶۷
۱۶۸۷۱	۱۶۸۶۶	۱۶۸۶۱	۱۶۸۷۲
۱۶۸۶۵	۱۶۸۶۸	۱۶۸۷۵	۱۶۸۶۲
۱۶۸۷۴	۱۶۸۶۳	۱۶۸۶۴	۱۶۸۶۹

دوسرا ۲ طریقہ زکوٰۃ

چھ مہینے تک سورۃ مزمل شریف بجمیع شرائط زکوٰۃ پڑھے اور ایک روز میں ایک سو پچیس ۱۲۵ بار اس طریقہ سے پڑھے کہ چار رکعت نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس ۲۵ بار سورۃ مزمل پڑھے چار رکعت میں سو مرتبہ پڑھنے کے بعد سلام پھیرتے ہی سجدہ میں جائے اور پچیس ۲۵ مرتبہ سجدہ میں پڑھے۔ گویا کل ایک سو پچیس ۱۲۵ مرتبہ روزانہ اسی طریقہ سے چھ مہینے تک پڑھے تاکہ یہ طریقہ زکوٰۃ پورا ہوجائے۔

تیسرا ۳ طریقہ زکوٰۃ اکبر

سورۃ مزمل شریف کو ایک لاکھ پچیس ۱۲۵ ہزار مرتبہ پڑھے جتنی مدت میں بھی پوری ہوسکے اور تا اختتام ایام زکوٰۃ نہ جائے مصلیٰ بدلے، اور نہ اس مکان کو بدلے جس میں پڑھنا شروع کیا ہے آخر تک اس شرط کا لحاظ ضروری ہے۔ بہتر ہے کہ مسجد میں معتکف ہوکر پڑھے تاکہ ادائے فریضہ میں سہولت رہے ورنہ نماز کیلئے جانا ممنوع نہیں مگر شرط یہ ہے کہ سوائے ادائے فریضہ اور قضائے حاجت کے کسی سے کلام نہ کرے اور نہ کوئی کام کرے۔

چوتھا ۴ طریقہ زکوٰۃ اصغر

سورۃ مزمل شریف کو چالیس ۴۰ ہزار مرتبہ پڑھے۔ شرائط اس میں بھی وہی ہیں جن کا اوپر ذکر کیا گیا صرف تعداد

اُس سے کم ہے جو اس سے قبل بیان کی گئی۔ پڑھنے کا طریقہ دونوں کا ایک ہے؛

نوٹ:۔ ان تمام اعمال میں شیخ کامل یا عامل کی اجازت بمنزلہ روح کے ہے۔ جس طرح جسم بلا روح کے کارآمد نہیں اسی طرح اعمال بلا اجازت کے نفع یقینی نہیں۔

پانچواں طریقہ زکوٰۃ برائے متصرف شدن بر سورۃ مزمل

باجازت شیخ کامل خوب سمجھ لینے کے بعد مندرجہ ذیل طریقہ عمل میں لائے

جو شخص سورۃ مزمل پر متصرف ہونا چاہے اُس کو چاہئے کہ غسل کرنے کے بعد دو نفل پڑھے اس کے بعد اوّل درود شریف سَو بار پھر سُورۃ اخلاص سَو بار پھر معہ شرائط کے سُورۃ مزمل سَو بار پڑھے اور بعد فراغت کھانا یا مٹھائی فقرا کو تقسیم کرے یا کھلائے۔ اس کے بعد بہ نیت حاجت پوری توجہ کے ساتھ ایک تنہا جگہ پر ایک مجلس میں دس مرتبہ درود شریف دس مرتبہ استغفار اور دس مرتبہ سُورۃ اخلاص پڑھے اور اکتالیس۴۱ روز تک سورۃ مزمل کو مندرجہ ذیل طریقہ پر روزانہ گیارہ۱۱ مرتبہ پڑھے۔ جب یَآ اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ پڑھے تو زَمِّلْنِیْ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ کہے پھر جب فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا پڑھے تو تین۳ مرتبہ یَا رَبَّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ قَدِ اتَّخَذْتُكَ وَكِیْلًا کہے پھر جب وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ پڑھے تو تین۳ مرتبہ یَا مَنْ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ قَدِّرْ لِیْ قَضَآءَ حَاجَتِیْ فَاِنَّكَ قَادِرٌ عَلَیْهَا وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کہے پھر جب یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ پڑھے تو تین۳ مرتبہ اَللّٰهُمَّ مِنْ فَضْلِكَ اَسْتَغِیْثُ وَمِنْ فَضْلِكَ اَرْجُوْ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اور جب آخر سورۃ پر پہنچے تو تین۳ بار یہ دعا پڑھے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْعَظِیْمَةِ وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الشَّرِیْفَةِ الْكَرِیْمَةِ وَاَسْئَلُكَ طٰهٰ یٰسٓ رٰجٰ عَیْنٰصٰمٰ بِاَمَنَا تَارِیْثُ بِحَقِّ كٓهٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ الَّذِیْ سَمَّیْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ الْعَزِیْزِ یَآ اَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُزَمِّلَنِیْ بِرِدَآءِ لُطْفِكَ عَنْ عُیُوْنِ الْبَاغِیْنَ وَالْحَاسِدِیْنَ مِنْ اَعْدَآئِیْ وَاَعْدَآئِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؀

گیارہ۱۱ بار یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ تُعْطِیْ مِنْهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهَا مَنْ تَشَآءُ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنِ الرَّحْمَةِ مِنْ سِوَاكَ اِقْضِ دَیْنِیْ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْبَلَآءِ وَالْفَقْرِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ وَیَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ وَیَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ وَیَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ وَیَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ وَیَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَتِہٖ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

چھٹا طریقۂ زکوۃ

برائے کشائش رزق و دفع اعدا و مقبولیت نزد امرا و سلاطین و دیگر منافع کثیرہ

وہ طریقہ یہ ہے کہ سورۃ مزمل کو پڑھنا شروع کرے اور جس آیتہ کے بعد جو دعا لکھی ہے اس کو اسکی تعداد کے موافق پڑھا جائے اس طریقہ سے یہ صورت گیارہ مرتبہ پڑھی جائیگی۔ یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ زَمِّلْنِیْ بِرِدَاءِ لُطْفِکَ الْخَفِیِّ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا جب اس آیتہ پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا تو اس آیتہ کو تین مرتبہ پڑھے اور جب اس آیتہ پر پہنچے وَاللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے یَا مَنْ یُّقَدِّرُ الَّیْلَ قَدِّرْلِیْ حَاجَتِیْ اور جب اس آیتہ پر پہنچے یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ مِنْ فَضْلِکَ اَسْتَغِیْثُ فَارْحَمْنِیْ یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ اور جب ختم کے قریب لفظ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ پر پہنچے تو اس لفظ کو تین بار پڑھے بعدہٗ سورۃ تمام کرے اور یہ دعا ختم کے بعد تین مرتبہ پڑھی جائیگی بِسْمِ اللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور اسی طرح یہ شعر بھی ہر ختم کے بعد ایک مرتبہ پڑھا جائیگا :-

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ   سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِیْمِ

ساتواں طریقۂ زکوۃ سورۃ مزمل شریف

ماہ ثابت صفر کے مہینے میں تین روز یعنی بدھ۔ جمعرات جمعہ کو روزے رکھے اور علی الصباح غسل کرکے پاکیزہ کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے اور ہر روز ایک سو بیس ۱۲۰ مرتبہ سورۃ مزمل شریف پڑھے اور اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ آخر روز سورۃ مزمل شریف کو ایک سو اکیس ۱۲۱ مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ ختم کرے روزہ شیرینی سے افطار کرے مناسب یہ ہے کہ دودھ چاول اور گوشت کا استعمال زکوٰۃ کے زمانہ میں ترک کر دے۔

پھر روزانہ سورۂ مُزمّل شریف کو بطور وظیفہ کے دسؔ مرتبہ پڑھتا رہے حسب ترتیب سابق اور در صورت عدم توفیق نماز تہجد قضا رہا صرف سورۂ شریف پڑھ لے۔ اور جب کوئی مشکل درپیش ہو تو روزانہ تا انصرام کار چالیسؔ مرتبہ پڑھتا رہے ٭ **یادداشت** :۔ ماہ ثابت چار ہیں۔ جیٹھؔ۔ بھادوںؔ۔ بھاگنؔ۔ اگہنؔ

آٹھواں طریقہ

سورۂ مُزمّل شریف روزانہ دسؔ مرتبہ پڑھے اور سورۂ اخلاص انچاسؔ مرتبہ پڑھے مشکلات کے حل کیلئے مفید ہے ایک صورت یہ ہے کہ بوقت تہجد ہر رکعت میں ایک بار سورۂ مُزمّل شریف سات رکعتوں تک پڑھے اس کے بعد بقیہ پانچ رکعتوں میں سورۂ اخلاص دسؔ دسؔ بار اور آخر کی پانچویں رکعت میں صرف نو بار پڑھے انشاء اللہ تمام مشکلات دین و دنیا حل ہو جائیں گی اور ذوق و شوق میسر ہوگا ٭

اگر کسی روز تہجد قضا ہو جائے تو صبح کو ادا کرے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو رو بقبلہ مُصلّے پر بیٹھ کر بغیر نفل کے ادا کرے۔ لیکن اس کو ہمیشہ کرتا رہے عجب نعمت ہے ٭

حرزِ ابو دجانہ رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْاُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهِرَاوَةِ وَالْبُرَاقِ وَالْقَضِيْبِ وَالنَّاقَةِ وَالْحَوْضِ وَالشَّفَاعَةِ وَالْمِنْبَرِ وَالْقِبْلَةِ وَالْفُرْقَانِ وَالشَّرِيْعَةِ صَاحِبِ قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنْ جَانٍّ وَّعُمَّارٍ مِّنَ الزُّوَّارِ وَالْعُمَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْخَلْقِ سَعَةً فَاِنْ يَّكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ دَاعِيًا مُّبْطِلًا اَوْ مُؤْذِيًا مُّقْتَحِمًا فَاتْرُكُوْا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ هٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۔ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا اَحَدَ سِوَى اللّٰهِ وَلَا اَحَدَ مِثْلُ اللّٰهِ جَلَّ
جَلَالُهٗ ۔ وَاَسْتَغْفِرُ بِاللّٰهِ وَاَسْتَنْجِحُ بِاللّٰهِ وَاَسْتَعِيْنُ بِاللّٰهِ وَاَتَوَكَّلُ عَلَى اللّٰهِ وَاِنَّ
صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا فِيْ اَمَانِ اللّٰهِ وَفِيْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ ضَمَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ حَيْثُ مَا كَانَ وَحَيْثُ
مَا يَكُوْنُ وَحَيْثُ مَا تَوَجَّهَ لَا تَقْرَبُوْهُ وَلَا تَقْرَعُوْهُ وَلَا تُضَارُّوْهُ قَاعِدًا وَلَا قَائِمًا وَلَا يَقْظَانًا وَلَا
بِاللَّيْلِ وَلَا بِالنَّهَارِ وَلَا فِيْ اَكْلٍ وَلَا فِيْ شُرْبٍ وَلَا فِيْ اغْتِسَالٍ وَلَا فِيْ جَنَابَةٍ وَلَا فِيْ جِبَالٍ وَلَا فِيْ
بِحَارٍ وَلَا فِيْ حَالٍ مِنَ الْاَحْوَالِ فَكُلَّمَا سَمِعْتُمْ ذِكْرَ كِتَابِيْ هٰذَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ غَالِبُ
كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ اَعْلٰى مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ اَعَزُّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ يَا رَبِّ مَنْ عَلَّقَ كِتَابِيْ هٰذَا بِالْاِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ عَلٰى سُرَادِقِ
الْعَرْشِ اِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْغَالِبُ الَّذِيْ لَا يَغْلِبُهٗ شَيْءٌ وَلَا يَنْجُوْ مِنْهُ هَارِبٌ وَاُعِيْذُ بِالْحَيِّ الَّذِيْ
لَا يَمُوْتُ بِالْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَبِالْعَيْنِ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَبِالْعَرْشِ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَبِالْمُلْكِ الَّذِيْ
لَا يُضَامُ وَاُعِيْذُهٗ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ الَّذِيْ وَهُوَ مَكْتُوْبٌ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ
فِي التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ هُوَ مَكْتُوْبٌ فِي الْقُرْاٰنِ وَاُعِيْذُهٗ بِالْاِسْمِ
الَّذِيْ حَمَلَ عَرْشَ بِلْقِيْسَ اِلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْهِ طَرْفُهٗ وَبِا
لْاِسْمِ الَّذِيْ نَزَلَ بِهٖ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَبِا
لْاَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَاتِ فِيْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَضَوْءِ الْقَمَرِ وَبِالْاَسْمَاءِ الَّذِيْ يُسَيِّرُ بِهِ الْجِبَالَ وَ
السَّحَابَ الثِّقَالَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ تَجَلّٰى
بِهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لِمُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَقَطَّعَ الْجَبَلُ مِنْ اَصْلِهٖ وَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَبِالْاِسْمِ
الَّذِيْ نَطَقَ بِهٖ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا وَاَبْرَءَ بِهِ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَالْمَرْضٰى وَاَحْيَى
الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاُعِيْذُهٗ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ نَجٰى بِهٖ مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ مِنْ فِرْعَوْنَ وَبِالْاِسْمِ
الَّذِيْ نَجٰى بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ نَارِ نَمْرُوْدِ بْنِ كَنْعَانَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ وَاُعِيْذُهٗ بِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ
وَبِالتِّسْعِ الْاٰيَاتِ الَّتِيْ نَزَلَتْ عَلٰى مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِطُوْرِ سَيْنَاءَ وَاُعِيْذُهٗ صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا
بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ نَاظِرَةٍ وَاٰذَانٍ سَامِعَةٍ وَاَلْسِنٍ نَاطِقَةٍ وَعُقُوْلٍ
مُتَفَكِّرَةٍ وَاَقْدَامٍ مَاشِيَةٍ وَقُلُوْبٍ دَاعِيَةٍ وَاُمِّ الصِّبْيَانِ وَرَضَاعَةٍ وَصُدُوْرٍ خَاوِيَةٍ وَاَنْفُسٍ
كَافِرَةٍ وَيَمِيْنٍ لَازِمَةٍ ظَاهِرَةٍ اَوْ بَاطِنَةٍ وَاُعِيْذُهٗ بِهٖ مِمَّنْ يَّعْمَلُ السُّوْءَ اَوْ يَعْمَلُ الْخَطَايَا اَوْ يَهُمُّ

بِهَا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَأُعِيذُهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ عُقَدِهِمْ وَمَكْرِهِمْ وَكَيْدِهِمْ وَسِلَاحِهِمْ وَبَرْقِ
أَعْيُنِهِمْ وَجُزْءِ أَجْسَادِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالشَّيَاطِينِ وَالسَّلَاطِينِ وَالتَّوَابِعِ
وَالسَّحَرَةِ وَالزَّوَابِعِ وَالْكَهَنَةِ وَالسُّكَّانِ وَالْغِيلَانِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَكُونُ فِي الْجِبَالِ وَالْحِيَاضِ
وَالْمَعَادِنِ وَالسَّوَاقِي وَالْخَرَابِ وَالْعُمْرَانِ وَمِنْ شَرِّ النَّوَامِيسِ وَمِنْ شَرِّ السَّاكِنِ الْقُبُورَ وَ
مِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْعُيُونِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبِحَارِ وَسَاكِنِ الطُّرُقِ وَأُعِيذُهُ بِاللهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ
الشَّيَاطِينِ وَالْعَفَارِيتِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ غُولٍ وَغُولَةٍ وَتَابِعٍ وَتَابِعَةٍ وَكَاهِنٍ وَكَاهِنَةٍ وَسَاحِرٍ
وَسَاحِرَةٍ أَوْ سَاكِنٍ وَسَاكِنَةٍ مِنْ شَرِّ آبَائِهِمْ وَأُمَّهَاتِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ وَمِنْ شَرِّ الطَّيَّارَاتِ
وَالْمَوَارِدِ أُعِيذُهُ بِاهِيًا شَرَاهِيًا آهِيًا مَرَاهِيًا وَأُعِيذُ صَاحِبَ كِتَابِي هٰذَا مِنْ شَرِّ الدَّنَاهِشِ
وَالْأَبَابِيسِ وَمِنْ شَرِّ الْقَائِمِ وَالْقَاعِدِ وَمِنْ شَرِّ الْقَائِلِ وَالْفَاعِلِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ حَاسِدَةٍ أَوْ
يَدٍ خَاطِئَةٍ وَمِنْ شَرِّ الدَّاخِلِ وَالْخَارِجِ وَمِنْ شَرِّ الرِّيَاحِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَادٍ وَطَاغٍ وَبَاغٍ وَمِنْ
شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَنَاءٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَفَارِيتِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ أَعْجَمِيٍّ
أَوْ فَصِيحٍ أَوْ نَائِمٍ أَوْ يَقْظَانٍ وَمِنْ شَرِّ الزَّوَايَا وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَأُعِيذُ صَاحِبَ كِتَابِي
هٰذَا مِنْ شَرِّ كُلِّ سَاكِنِ الْأَرْضِ وَشَرِّ سَاكِنِ الْبُيُوتِ وَالْمَبَاعِثِ وَالرَّوَاقِ وَالْمَزَابِلِ وَمِنْ شَرِّ
مَنْ يَصْنَعُ الْخَطِيئَةَ وَيَهُمُّ بِهَا أَوْ يُولَعُ بِهَا وَأُعِيذُهُ مِنْ شَرِّ مَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ الْأَبْصَارُ وَمَا أَضْمَرَتْ
عَلَيْهِ الْقُلُوبُ وَأَخَذَتْ عَلَيْهِ الْعُهُودُ وَأُعِيذُهُ مِنْ شَرِّ مَنْ يُولَعُ بِالْفِرَاشِ وَالْمُهُودِ وَمِنْ شَرِّ
مَنْ لَا يَقْبَلُ الْعَزِيمَةَ وَمِنْ شَرِّ مَنْ لَا يَقْبَلُ النَّصِيحَةَ وَمِنْ شَرِّ مَنْ إِذَا ذُكِرَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَذُوبُ
كَمَا يَذُوبُ الرَّصَاصُ وَالْحَدِيدُ وَأُعِيذُ صَاحِبَ كِتَابِي هٰذَا مِنْ شَرِّ إِبْلِيسَ رَأْسِ الشَّيَاطِينِ
وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِينِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَعْمَلُ الْعُقَدَ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَسْكُنُ الْهَوَاءَ وَالْجِبَالَ وَالْبِحَارَ وَمِنْ شَرِّ
مَا فِي الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَسْكُنُ فِي الْعُيُونِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ يَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ وَمِنْ
شَرِّ مَنْ يَكُونُ مَعَ الدَّوَابِّ وَالْمَوَاشِي وَالْوُحُوشِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَكُونُ فِي الْآجَامِ وَالْآكَامِ وَ
مِنْ شَرِّ مَا يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَأُعِيذُ صَاحِبَ
كِتَابِي هٰذَا مِنَ النَّظْرَةِ وَاللَّمْحَةِ وَالْخَطْرَةِ وَالْفِكْرَةِ وَالنَّفْخَةِ وَالنَّفْثَةِ وَأَعْيُنِ الْجِنِّ وَالْمَرَدَةِ
وَمِنْ شَرِّ الطَّائِفِ وَالطَّارِقِ وَالْغَاسِقِ وَالْوَاقِبِ وَالْوَافِقِ وَالْعَائِقِ وَأُعِيذُهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ عَقْدٍ أَوْ
سِحْرٍ أَوْ تَرْعٍ أَوْ اسْتِحْبَاسٍ أَوْ هَمٍّ أَوْ غَمٍّ أَوْ حُزْنٍ أَوْ فِكْرٍ أَوْ وَسْوَاسٍ أَوْ جُنُونٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَاءٍ
يَعْرِضُ لِبَنِي آدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ مِنْ قِبَلِ الْبَلْغَمِ وَالدَّمِ وَالْمِرَّةِ الصَّفْرَاءِ وَالْمِرَّةِ الْخَضْرَاءِ

وَمِنَ النُّقْصَانِ وَالزِّيَادَةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَاءٍ دَاخِلِ الْجِلْدِ اَوْ خَارِجٍ اَوْ لَحْمٍ اَوْ دَمٍ اَوْ عِرْقٍ اَوْ عِظَامٍ
اَوْ عَصَبٍ اَوْ مُضْغَةٍ اَوْ فِي نُطْفَةٍ اَوْ فِي رُوحٍ اَوْ فِي سَمْعٍ اَوْ فِي بَصَرٍ اَوْ فِي عَيْنٍ اَوْ فِي جَبْهَةٍ اَوْ فِي
قِشْرٍ اَوْ فِي شَعْرٍ اَوْ فِي بَشَرٍ اَوْ فِي ظُفْرٍ اَوْ ظَاهِرٍ اَوْ بَاطِنٍ وَاُعِيذُهٗ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
رَبِّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاِسْرَافِيلَ وَعِزْرَائِيلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكَرُوبِيِّينَ الَّذِينَ يُسَبِّحُونَ
اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَاُعِيذُ بِمَا اسْتَعَاذَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَبُو الْبَشَرِ وَشِيثُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَهَابِيلُ وَاِدْرِيسُ وَنُوحٌ وَلُوطٌ وَاِبْرَاهِيمُ وَاِسْمٰعِيلُ وَاِسْحٰقُ وَيَعْقُوبُ وَالْاَسْبَاطُ وَعِيسٰى
وَاَيُّوبُ وَيُونُسُ وَصَالِحٌ وَالْيَسَعُ وَيُوسُفُ وَمُوسٰى وَهَارُوْنُ وَدَاوٗدُ وَزَكَرِيَّا وَسُلَيْمَانُ وَيَحْيٰى
وَهُوْدٌ وَشُعَيْبٌ وَاِلْيَاسُ وَلُقْمَانُ وَذَا الْكِفْلِ وَذَا النُّوْنِ وَذُو الْقَرْنَيْنِ وَدَانِيَالُ وَعُزَيْرٌ وَالْخِضْرُ
وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَبُوْ بَكْرٍ رض وَعُمَرُ رض وَعُثْمَانُ رض وَعَلِيٌّ رض وَفَاطِمَةُ رض وَالْحَسَنُ رض وَ
الْحُسَيْنُ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوسٰى بْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُوسَى الرِّضَا وَمُحَمَّدُ
بْنُ عَلِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَكُلُّ مَلَكٍ
مُقَرَّبٍ وَنَبِيٍّ مُرْسَلٍ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاللّٰهِ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مَا تَبَاعَدْتُمْ وَتَجَسَّسْتُمْ وَتَفَرَّقْتُمْ
وَتَجَنَّبْتُمْ عَمَّنْ عَلَّقَ عَلَيْهِ كِتَابِي هٰذَا بِاسْمِ اللّٰهِ الْجَلِيلِ الْجَمِيلِ الْمُحْسِنِ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ وَاُعِيذُهٗ
بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَبِمَا اسْتَنَارَ بِهِ الشَّمْسُ وَاَضَاءَ بِهِ الْقَمَرُ وَبِاسْمِ الَّذِي هُوَ مَكْتُوبٌ تَحْتَ الْعَرْشِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ نَفَذَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَ
ظَهَرَ سُلْطَانُ اللّٰهِ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَقِيَ وَجْهُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهٗ وَعَزَّ كِبْرِيَاؤُهٗ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ
وَاَنْتَ يَا صَاحِبَ كِتَابِي هٰذَا فِي حِرْزِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ جَارُكَ
وَوَلِيُّكَ وَنَاصِرُكَ وَحَارِزُكَ وَحَافِظُكَ وَحَارِسُكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ
اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا
اَوْ اَحَاطَ لَدَيْهِ خَبَرًا اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

خَتَمَتْ هٰذَا الْكِتَابُ